

رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا

زمین کا پروردگار، عرش کا مالک پاک ہے اُن باتوں سے جو یہ بیان

يَصِفُوْنَ ﴿۸۲﴾ فَذَرُهُمْ يَخُضُّوْا وَيَلْعَبُوْا حَتّٰى يَلْقٰوْا يَوْمَهُمْ

کرتے ہیں سو آپ انہیں چھوڑ دیجئے، بے کار بحثوں میں پڑے رہیں اور لکھیل کھیلے رہیں حتیٰ کہ اپنے اس دن کو پالیں گے

الَّذِيْ يُوعَدُوْنَ ﴿۸۳﴾ وَهُوَ الَّذِيْ فِي السَّمَآءِ اِلٰهٌ وَفِي الْاَرْضِ

جس کا اُن سے وعدہ کیا جا رہا ہے اور وہی ذات آسمان میں معبود ہے اور زمین میں (بھی) معبود ہے

اِلٰهٌ ط وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْعَلِيْمُ ﴿۸۴﴾ وَتَبٰرَكَ الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ

اور وہ بڑی حکمت والا بڑے علم والا ہے اور وہ ذات بڑی بابرکت ہے جس کے لئے آسمانوں اور زمین

السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ مَا بَيْنَهُمَا جِ وَعِنْدَهٗ عِلْمُ

کی بادشاہت ہے اور (اُن کی بھی) جو کچھ ان کے درمیان ہے، اور (وقت) قیامت کا علم (بھی) اس کے

السَّاعَةِ ۚ وَ اِلَيْهٖ تُرْجَعُوْنَ ﴿۸۵﴾ وَ لَا يَمْلِكُ الَّذِيْنَ

پاس ہے، اور تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے اور جن کی یہ (کافر لوگ) اللہ کے سوا پرستش کرتے ہیں وہ (تو) شفاعت کا

يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ الشَّفَاعَةَ اِلَّا مَنْ شَهِدَ بِالْحَقِّ وَهُمْ

(کوئی) اختیار نہیں رکھتے مگر (ان کے برعکس شفاعت کا اختیار ان کو حاصل ہے) جنہوں نے حق کی گواہی دی اور وہ اسے (یقین کے

يَعْلَمُوْنَ ﴿۸۶﴾ وَلٰٓئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَنْ خَلَقَهُمْ لَيَقُوْلُنَّ اِلٰهُ فَاَنّٰى

ساتھ) جانتے بھی تھے اور اگر آپ ان سے دریافت فرمائیں کہ انہیں کس نے پیدا کیا ہے تو ضرور کہیں گے اللہ نے، پھر وہ کہاں بھٹکتے

يُؤْفَكُوْنَ ﴿۸۷﴾ وَقِيْلَهٗ يٰرَبِّ اِنَّ هٰؤُلَاءِ قَوْمٌ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۸۸﴾

پھرتے ہیں اور اُس (حبیب مکرّم ﷺ) کے (یوں) کہنے کی قسم کہ یارب! بیشک یہ ایسے لوگ ہیں جو ایمان (نبی) نہیں لاتے اور

فَاَصْفَحْ عَنْهُمْ وَقُلْ سَلٰمٌ ط فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿۸۹﴾

سو (میرے محبوب!) آپ اُن سے چہرہ پھیر لیجئے اور (یوں) کہہ دیجئے: (بس ہمارا) سلام، پھر وہ جلد ہی (اپنا حشر) معلوم کر لیں گے